JIHĀT-UL-ISLĀM
Vol: 18, Issue: 02, Jan – Jun 2025

OPEN ACCESS
JIHĀT-UL-ISLĀM
pISSN: 1998-4472
eISSN: 2521-425X
www.jihat-ul-islam.com.pk

سمندری حیوانات ونباتات سے ماخوذ کاسمیٹکس کے اجزائے ترکیبی کی شرعی حیثیت: فقہی وتجزیاتی مطالعہ

The Sharia Status of Cosmetic Ingredients Derived from Marine Animals and Plants: A Jurisprudential and Analytical Study

Dr. Aqsa Tariq
Post-Doctoral Research Fellow, Islamic Research Institute (IRI), International Islamic University, Islamabad;
Lecturer, Institute of Arabic and Islamic Studies, Government College Women University, Sialkot, Pakistan.

ABSTRACT

Islam is a religion of nature and moderation. It neither suppresses human instincts nor imposes undue restrictions on the fulfillment of lawful desires. Within the boundaries of morality, Islam permits adornment and encourages beauty for both men and women. However, Islam also prohibits extravagance, wastefulness, and the use of impure or unlawful (ḥarām) ingredients. In modern times, the cosmetics industry utilizes both ḥalāl and ḥarām sources in the preparation of its products. Some ingredients are derived from animals such as pigs, bears, and improperly slaughtered species, which are clearly forbidden in Islamic law. Conversely, a large number of cosmetic products contain marine-derived and plant-based ingredients—such as fish oil, seaweed, collagen, pearl extracts, and essential oils from aloe vera, coconut, moringa, and tea tree—which are known for their natural skin benefits and are generally considered ḥalāl. This study examines the juristic positions on the use of such ingredients, their classifications, applications, and legal rulings. It uses both narrative and analytical methodologies to explore the topic comprehensively. The aim is to provide clarity on the Sharia compliance of modern beauty products and to raise awareness among Muslim consumers regarding permissible choices in their daily personal care items.

Keywords: *Halāl Cosmetics, Marine Ingredients, Islamic Jurisprudence, Beauty Products, Shariah Rulings, Organic Skincare*

اسلام دین فطرت اور اعتدال کا مذہب ہے وہ انسان کی جبلت اور جائز خواہشات کی تحمیل پر پابندی لگا کر فطرت کا گلا بھی نہیں گھونٹا اور اخلاق کی حدود میں رہ کر عورت اور مرد کو زیب وزینت اختیار کرنے اور حسن وجمال اپنانے کی نہ صرف اجازت دیتا

CC BY

ہے بلکہ زیب وزینت کی اہمیت کو تسلیم کرتے ہوئے ان کی طرف رغبت بھی دلاتا ہے۔ زیب وزینت اور بناؤ سنگھار کرنے کی اجازت اسلام نے مرد وزن دونوں کو دی ہے۔ لیکن اس خواہش کی تکمیل میں اسلام ایسے غلو اور افراط کو پسند نہیں کرتا جس سے اخلاقی حدیں پامال ہو جائیں انسان اسراف میں مبتلا ہو جائے اور جو چیزیں انسانی زندگی کے لیے ضروری نہیں ہیں انسان ان کو ضرورت کا درجہ دینے لگے، یہی راہ اعتدال جو انسان کو افراط و تفریط سے بچائے رکھے، شریعت اسلامی کا اصل مزاج ہے اور تزئین و آرائش کے سلسلے میں بھی اس نے اسی راہ پر چلنے کی تلقین کی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کو نہ صرف حسین پیدا کیا بلکہ اسے اپنے حسن کو نکھارنے اور مصنوعی وسائل کے ذریعہ اپنے آپ کو خوبصورت تر بنانے کا ذوق اور سلیقہ بھی اس کے اندر ودیعت فرمایا، انسان نے سر کے بال سے پاؤں کے ناخن تک اپنے آپ کو سنوارنے اور اپنے حسن کو آب و تاب بخشنے کے لیے ایک سے ایک تدبیریں کر رکھی ہیں اور اب تو تحسین و تزئین کے لیے ایک مستقل سائنس وجود میں آچکی ہے۔

موجودہ دور میں دنیا کی ہر مارکیٹ پر کفار یا اسلام کے حلال و حرام کے احکام سے ناواقف حضرات کی اجارہ داری قائم ہے، جس کا لازمی نتیجہ یہ ہے کہ اشیاء خورد ونوش ہوں یا دیگر استعمال کی چیزیں، ان کو حلال و حرام کے فرق و امتیاز کے بغیر بنایا جا رہا ہے، مارکیٹ میں دلربا اور خوش نما بنا کر پیش کیا جا رہا ہے یوں مصنوعی خواہشات کی تکمیل کی جا رہی ہے۔ اس کی تفصیل یہ ہے کہ Cosmetics Ingredients یعنی کاسمیٹکس کے اجزا کا حصول حلال کے ساتھ ساتھ حرام چیزوں سے بھی کیا جا رہا ہے جیسے چکنائی پر مشتمل اجزاء اونٹ، گھوڑے، گدھے، شتر مرغ کے علاوہ خنزیر سے کشید کیے جا رہے ہیں، اسی طرح ریچھ سے حاصل کیے گئے اجزا خوشبو اور جلد کے لیے مختلف مقاصد میں استعمال کیے جاتے ہیں۔ پھر خنزیر کی چربی کے اجزاء جو کہ کاسمیٹکس میں موئسچرائزر، ایملسیفائر، سرفیکٹنٹ اور رنگ کے حصول کے طور پر استعمال ہوتے ہیں۔ جبکہ الکوحل کا استعمال مختلف مقاصد کے لیے بکثرت استعمال ہوتا ہے۔ ایسے میں ایک مسلمان پر لازم ہے کہ وہ اپنی روزمرہ کی استعمال والی اشیاء کے متعلق حلال و حرام کا علم اور معلومات حاصل کرے تاکہ وہ شریعت مطہرہ کے مطابق زندگی گزار سکے۔ کاسمیٹکس کے حوالے سے بحیثیت کلیت و جزئیت اس کی تحقیق پیش کی جائے گی جیسے کاسمیٹکس کی تاریخ، مقصد، اہداف، اسباب، فوائد و نقصانات، شرعی مفاسد، اسلام کا مزاج، اس انڈسٹری کو بام عروج تک پہنچانے کا مقصد، اس کے کام کرنے والے حضرات کی سوچ و فکر، نتائج وغیرہ۔ جبکہ جزئیت سے مراد کسی خاص پہلو سے گفتگو کرنا جیسے "کاسمیٹکس انڈسٹری اور اسلام کا مزاج" اسی طرح "کاسمیٹکس اور حلال و حرام" وغیرہ۔ اس مقالہ میں ان دونوں پہلوؤں کو مدنظر رکھا جائے گا۔

مقصد و منہج تحقیق: زیر بحث عنوان میں اس مقصد تحقیق کو "قدرتی نباتات اور سمندری حیوانات سے تیار کردہ کاسمیٹکس کے اجزائے ترکیبی کے استعمالات پر فقہائے کرام کے موقف کو جاننا" کو مدنظر رکھا گیا ہے۔ نیز زیر بحث مقالہ کا منہج بیانیہ اور تجزیاتی اسلوب تحقیق پر مشتمل ہے۔

سابقہ تحقیقی کام کا جائزہ: اب تک منظر عام پر آنے والی تمام ذخیرہ کتب اور لکھے گئے تمام مقالات میں زیب وزینت کے حوالے سے مختصر ابحاث تو ملتی ہیں۔ البتہ درج ذیل مقالات اور کتب جزوی طور پر کاسمیٹکس سے متعلق ہیں جو کہ رہنمائی فراہم کرتے ہیں۔ حلال کاسمیٹکس [1] محمد احسن اویسی؛ اس کتاب میں کاسمیٹکس کے چند پہلوؤں کا ذکر کیا گیا ہے۔ جب کہ دوسری

کتاب جمالیات[2] از ڈاکٹر نصیر احمد ناصر شامل ہے۔ تاہم خصوصی طور پر "قدرتی نباتات اور سمندری حیوانات سے ماخوذ کاسمیٹکس کے اجزائے ترکیبی کی شرعی حیثیت" پر تفصیلاً کوئی قابل قدر کام مقالہ نگار کی نظر سے نہیں گزرا۔ جس میں فقہ اسلامی کے اصولوں کی روشنی میں معاصر رجحانات وفتاویٰ جات اور دنیا میں رائج تقنین سازی کے احکامات کے حوالے سے بحث کی گئی ہو۔

کاسمیٹکس ایک جامع لفظ ہے جس کا مخصوص معنی ہے یعنی وہ اجزا اور سامان جو زیب وزینت، بناؤ سنگھار اور بننے سنورنے کے لیے استعمال میں لائے جاتے ہیں جیسے کریم، لوشن اور میک آپ کا دیگر ساز وسامان، اسی طرح صابن، شیمپو وغیرہ پر بھی اس لفظ کا اطلاق کیا جاتا ہے۔ اس لفظ کی لغوی واصطلاحی تعریف درج ذیل ہے۔

کاسمیٹکس کے لغوی معنی: یہ دراصل یونانی لفظ "Kosmetice tekhne" سے بنا ہے اس کا معنی ہے: دلکش، خوبصورت بنانے کے لیے سطحی اقدامات کرنا۔[3] کاسمیٹکس کو عربی زبان میں "**مُستَحضَرات التجميل**" سے تعبیر کیا جاتا ہے جس کا معنی ہے: خوبصورت بنانا۔[4]

کاسمیٹکس کے اصطلاحی معنی: "المواد المستخدمة لتجميل البشرة أو الشعر"[5] جلد یا بالوں کو خوبصورت بنانے کے لیے استعمال ہونے والے مواد کو کاسمیٹکس کہا جاتا ہے۔ انسائیکلوپیڈیا بریٹانیکا میں اس کی تعریف اس طرح درج ہے:

> "Cosmetic, any of several preparations that are applied to the human body for beautifying, preserving, or altering the appearance or for cleansing, colouring, conditioning, or protecting the skin, hair, nails, lips, eyes, or teeth. i.e makeup, perfume etc. [6]
>
> کاسمیٹک کہ جس میں ایسے امور سر انجام دیئے جاتے ہیں جو انسانی جسم کو خوبصورت بنانے، محفوظ کرنے یا ظاہری شکل میں تبدیلی کے لیے یا جلد، بالوں، ناخنوں، ہونٹوں، آنکھوں یا دانتوں کی صفائی، رنگت، تروتازگی یا حفاظت کے لیے استعمال میں لائے جاتے ہیں جیسے میک آپ اور خوشبو وغیرہ۔ عربی اور انگریزی دونوں زبانوں میں کاسمیٹکس کی جو تعریف واضح ہوتی ہے وہ یہ ہے "خوبصورت اور دلکش بنانے اور صفائی ستھرائی کے لیے ظاہری شکل وصورت جیسے چہرہ، بال، جلد اور جسم کے دیگر اعضاء کی اصلاح، درستگی، بہتری اور تبدیلی کو کاسمیٹکس کہتے ہیں۔"

کاسمیٹکس کے بنیادی اجزا: Basic Ingredients

فائنل پروڈکٹ کی تیاری میں شامل کیے جانے والے مزید اجزا، کاسمیٹکس پروڈکٹ بنانے کا طریقہ، کاسمیٹکس کی کسی بھی پروڈکٹ کے اجزاء کی تحقیق کا طریقہ، کاسمیٹکس اور فیشن انڈسٹری کے متعلق مسائل شرعیہ اور ان کا حل مع قواعد وغیرہ۔ کاسمیٹکس اور فیشن انڈسٹری نے مصنوعی خواہشات کو پروان چڑھایا جس کے پیش نظر ہر ایک کی خواہش یہی ہوتی ہے کہ ظاہری حسن وجمال کو ترجیح دی جائے۔ کاسمیٹکس میں الکوحل کا استعمال بکثرت کیا جاتا ہے کیونکہ اس کے فوائد بکثرت ہیں پھر یہ دیگر اجزا کی بنسبت سستی اور زیادہ کارآمد ہے۔ مگر یقین کے ساتھ یہ نہیں کہا جا سکتا کہ ہر پروڈکٹ میں یہ استعمال ہوتی ہے یا اکثر میں ہوتی ہے یا پھر بیرونِ ملک سے آنے والی اشیا میں ہوتی ہے کیونکہ کاسمیٹکس کے اجزا کے ماخذ حلال بھی ہو سکتے ہیں اور حرام بھی،

یعنی ایسا نہیں کہ فلاں فنکشن الکوحل کے بغیر حاصل نہیں ہو سکتا بلکہ وہ اس کے بغیر بھی دیگر ذرائع سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔ البتہ جب کسی چیز میں حرام یا ناپاک اجزا کے شامل ہونے کا شبہ ہو تو اس وقت احتیاط پر عمل کرنا چاہیے۔ لہذا احتیاط کا تقاضہ یہی ہے کہ تحقیق کے بغیر کاسمیٹکس کو استعمال نہیں کرنا چاہیے۔

کاسمیٹکس کا حجم: کاسمیٹکس انڈسٹری کا شمار اس وقت کی بڑی انڈسٹریز میں ہوتا ہے۔ اس کا اندازہ ذیل میں دیئے گئے اعداد و شمار سے لگایا جا سکتا ہے کہ عالمی کاسمیٹکس کا مارکیٹ سائز سال 2022 میں 299.77 بلین ڈالر تھا۔ 2023 میں 313.22 بلین ڈالر اور 2030 تک 417.24 بلین ڈالر تک پہنچنے کا امکان ہے۔ آن لائن کاسمیٹکس مارکیٹ سائز کا تخمینہ 14.96 بلین ڈالر ہے۔ 2024 میں 22.46 بلین ڈالر تک پہنچ چکا ہے۔[7]

کاسمیٹکس کی اقسام: کاسمیٹکس کی مختلف اقسام ہیں یہاں تک کے کچھ لوگوں نے اس کی 108 سے زیادہ اقسام بتائی ہیں ہمارے نزدیک اس کی اقسام مندرجہ ذیل ہیں:

* ایسی کاسمیٹکس جن کا تعلق میک اپ سے ہے۔
* ایسی کاسمیٹکس جن کا تعلق سرجری سے ہے۔
* ایسی کاسمیٹکس جن کا تعلق اضافی امور سے ہے جیسے زیورات اور ملبوسات۔ اس تیسری قسم کو عام طور پر کاسمیٹکس میں شمار نہیں کیا جاتا مگر لغت کے ماہرین میں سے بعض نے لغوی اعتبار سے اس کو شمار کیا ہے۔

کاسمیٹکس کے اجزائے ترکیبی کی تقسیم:Cosmetics Ingredients

کاسمیٹکس انڈسٹری میں جتنی اشیاء بنتی ہیں ان کی بناوٹ میں چند اجزا جزولازم کی حیثیت رکھتے ہیں یعنی وہ اجزا لازمی طور پر اس کا حصہ ہوتے ہیں۔ بنیادی طور پر کاسمیٹکس کے اجزا کو تین حصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے کاسمیٹکس کا سامان انہیں سے تیار کیا جاتا ہے۔

* **Base Ingredients:** اس میں پانی، الکوحل، سبزیوں سے حاصل شدہ تیل شامل ہوتا ہے۔ فعال اجزا: مصنوعات میں ان اجزا کو جس مقصد کے لیے شامل کیا جاتا ہے ان کو پورا کرنے میں یہ اہم کردار ادا کرتے ہیں۔
* **Active Ingredients:** جیسے جلد کی حالت کو بہتر بنانا، نمی اور تازگی دینا، جلن کو کم کرنا۔ مذکورہ کاموں کے لیے درج ذیل اجزا عام طور پر استعمال میں لائے جاتے ہیں۔

Coenzyme, Q10 Peptides, Hyaluronic acid, Vitamins etc.

ملحقہ اور معاون اجزا: دیگر مخصوص مقاصد جیسے تازگی، دیرپا، خوشبو، گاڑھاپن یا پتلے پن کا حصول اس میں شامل ہے۔

* **Adjuvants:** اس میں Surfactans, Fragrances, Preservatives, Thickeners, Emulsifers جیسے مالیکیولز استعمال میں لائے جاتے ہیں۔

مذکورہ تینوں قسموں کا آسان الفاظ میں خلاصہ یہ ہے کہ کاسمیٹکس کے اجزا میں اولاً مواد اور مٹیریل استعمال ہوتا ہے، پھر اس مواد کے مقاصد اور فوائد کا حصول مطلوب ہوتا ہے۔ کاسمیٹکس کی تیاری میں پانی اور تیل سب سے زیادہ کام میں لائے جاتے

ہیں، پھر تیل اور دیگر اجزا کے مآخذ مختلف ہیں مثلاً پودے، جانور، معدنیات اور مختلف قسم کی دھاتیں جیسے سونا چاندی وغیرہ۔ ان دو کے علاوہ بکثرت اجزا ہیں جو مختلف چیزوں سے حاصل کیے جاتے ہیں اور مختلف مقاصد کے لیے استعمال کیے جاتے ہیں ۔ان کی تفصیل درج ذیل ہے۔

i. Plant Based Cosmetics:

کاسمیٹکس کے حوالے سے پودوں میں ایسے قدرتی اجزاء منرلز، مالیکیولز اور فنکشن پائے جاتے ہیں کہ وہ انسانی جلد، بال وغیرہ کے لیے نہایت ہی کارآمد ہوتے ہیں۔

* جلد کی حفاظت میں پودوں سے حاصل اجزا کا تناسب 23 سے 28 فیصد ہے، جیسے سورج مکھی کا تیل، پیاز، آم، مٹر، ناریل کا تیل، زیتون کا تیل، ایلوویرا، کدو اور ہلدی وغیرہ۔
* بالوں کی حفاظت کا تناسب 18 سے 21 فیصد۔
* پودوں سے بالوں کی خشکی دور کی جاتی ہے، رنگ اور چمک بڑھائی جاتی ہے جیسے نیم، مہندی وغیرہ
* رنگ 13 سے 16 فیصد
* خوشبو 10 سے 14 فیصد۔
* Toliteries صابن، شیمپو وغیرہ 31 سے 34 فیصد۔
* دیگر فوائد 7 سے 10 فیصد پودوں سے حاصل کیے جاتے ہیں۔

ii. Ingredients Obtained from Insects

مختلف حشرات الارض یعنی کیڑے مکوڑوں کے اجزا الگ کیے جاتے ہیں پھر انہیں کاسمیٹکس میں مختلف مقاصد کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ جیسے شہد کی مکھی، مکڑی، کوچنیل کیڑا، ریشم کے کیڑے وغیرہ۔Beetle کو عربی میں خنفساء کہتے ہیں پودوں پر اکثر نظر آتا ہے، اس کیڑے کو مکمل بالغ ہونے سے پہلے استعمال میں لایا جاتا ہے یہ جلد کے لیے Humectant یعنی جلد کو نرم رکھنے، خشکی دور کرنے، جلن سے بچانے کا کام کرتا ہے۔ ریشم کا کیڑا جلد اور بالوں کو ہموار کرنے کے کام آتا ہے۔ شہد یہ جلد کے یعنی خشکی اور کھردرے پن کو دور کرنے، خوش نما بنانے اور دیگر بے شمار فوائد کے طور پر کام کرتا ہے۔ کوچنیل کیڑا بالوں کو فکس کرنے، کوٹنگ کرنے اور دیگر مقاصد کے حصول کے لیے استعمال ہوتا ہے، اسی طرح رنگ کے لیے بھی استعمال کیا جاتا ہے۔

iii. Ingredients Derived from Animals

عام جانوروں سے حاصل ہونے والے زیادہ تر کاسمیٹک اجزا مویشیوں سے حاصل کیے جاتے ہیں، خاص طور پر کولیجن، ایلسٹن اور کیراٹین۔ چکنائی پر مشتمل اجزاء اونٹ، گھوڑے، گدھے، شتر مرغ، خنزیر اور دیگر جانوروں سے حاصل کیے جاتے ہیں۔ ریچھ سے حاصل کیے گئے اجزا خوشبو اور جلد کے لیے مختلف مقاصد میں استعمال کیے جاتے ہیں۔ جبکہ خنزیر کی چربی کے اجزاء جو

کہ کاسمیٹکس میں موئسچرائزر، ایملسیفائرز، سرفیکٹنٹ اور رنگ کے حصول کے طور پر استعمال ہوتے ہیں۔ پھر اس طرح کی بہت ساری چیزیں سمندری جانوروں سے بھی حاصل کی جاتی ہیں جیسے مچھلی کا تیل، سمندری کولیجن وغیرہ۔[8]

سمندری جانوروں سے بننے والے کاسمیٹکس کے اجزائے ترکیبی:

سمندری جانوروں سے کاسمیٹک صنعت میں مختلف مصنوعات تیار کی جاتی ہیں کیونکہ سمندری جانوروں اور پودوں میں ایسی خصوصیات ہوتی ہیں جو جلد کی دیکھ بھال کے لیے فائدہ مند ہوتی ہیں۔ سمندری مصنوعات میں پائے جانے والے اہم اجزاء میں معدنیات، وٹامنز، پروٹین، اور اینٹی آکسیڈنٹس شامل ہیں، جو جلد کی صفائی، نمی، اور حفاظت کے لیے استعمال کیے جاتے ہیں۔ یہاں کچھ اہم سمندری اجزاء کا ذکر کیا گیا ہے جن سے کاسمیٹکس مصنوعات تیار کی جاتی ہیں:

i. **سمندری پودے(Seaweed):** سمندری پودے جیسے پالپر، اسٹرابی اور کُلپ(kelp) کا استعمال کاسمیٹک مصنوعات میں کیا جاتا ہے۔

فوائد	سمندری پودوں میں وٹامنز (خاص طور پر وٹامن C اور وٹامن E) اور معدنیات (جیسے کیلشیم اور میگنیشیم) کی مقدار زیادہ ہوتی ہے، جو جلد کی صفائی، چمک، اور نمی کے لیے فائدہ مند ہیں۔
استعمال	یہ اجزاء اسکربس، فیشل ماسک، لوشن، اور شیمپو میں استعمال ہوتے ہیں۔[9]

ii. **مچھلی کا تیل(Fish Oil):** مچھلی کے تیل میں اومیگا-3 فیٹی ایسڈز کی بڑی مقدار ہوتی ہے، جو جلد کے لیے انتہائی مفید ہیں۔

فوائد	اومیگا-3 فیٹی ایسڈز جلد کی نمی برقرار رکھنے میں مدد دیتے ہیں اور سوزش کو کم کرتے ہیں۔ یہ اینٹی ایجنگ خصوصیات بھی رکھتے ہیں۔
استعمال	مچھلی کا تیل کاسمیٹک پروڈکٹس جیسے موئسچرائزرز، سیریمز، اور فیشل ماسک میں شامل کیا جاتا ہے۔

iii. **مچھلی کے کولاجن(Fish Collagen):** کولاجن ایک پروٹین ہے جو جلد کی لچک اور ساخت کو بہتر بناتا ہے۔

فوائد	سمندری کولاجن، جو مچھلیوں کی ہڈیوں اور جلد سے حاصل کیا جاتا ہے، جلد کی لچک کو بڑھاتا ہے اور عمر کے اثرات کو کم کرتا ہے۔
استعمال	کولاجن کو اینٹی ایجنگ مصنوعات جیسے کریمز، سیرمز، اور ماسک میں استعمال کیا جاتا ہے۔

iv. **سمندری نمک(Sea Salt):** سمندری نمک، جو سمندر سے حاصل کیا جاتا ہے، جلد کی صفائی اور خون کی گردش کو بہتر بنانے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

فوائد	سمندری نمک میں موجود معدنیات جلد کی خشکی کو دور کرتے ہیں اور خون کی گردش کو بہتر بناتے ہیں۔
استعمال	اس کا استعمال اسکربس، باتھ سلیٹس، اور فیشل ماسک میں کیا جاتا ہے۔

v. **سیلڈ(Pearl Extract):** موتی کے استخراج میں ایسی خصوصیات ہوتی ہیں جو جلد کی رنگت کو بہتر بنانے اور اس میں چمک پیدا کرنے میں مدد کرتی ہیں۔

فوائد	موتی کے استخراج میں اینٹی آکسیڈ نٹس اور معدنیات ہوتے ہیں جو جلد کو نرم و ملائم بناتے ہیں اور عمر کے اثرات کو کم کرتے ہیں۔
استعمال	موتی کا استخراج کاسمیٹک مصنوعات میں وائٹنگ کریمز اور فیشل ٹریٹمنٹس میں استعمال کیا جاتا ہے۔[10]

vi. **کریب(Crab):** کرم کے چھلکوں سے حاصل ہونے والا کولاجن اور پروٹین جلد کی بحالی کے لیے مفید ہوتا ہے۔

فوائد	کرم کے چھلکے سے حاصل ہونے والے اجزاء جلد کو تر و تازہ اور نرم بناتے ہیں۔
استعمال	یہ اجزاء مختلف سکن کیئر پروڈکٹس میں استعمال کیے جاتے ہیں، خاص طور پر ماسک اور فیشل کیئر میں۔

vii. **مچھلی کی کھال(Fish Skin):** مچھلی کی کھال سے بھی کولاجن حاصل کیا جاتا ہے، جو جلد کے لیے فائدہ مند ہے۔

فوائد	یہ جلد کی لچک کو بڑھاتا ہے اور عمر کے اثرات کو کم کرتا ہے۔
استعمال	مچھلی کی کھال سے حاصل ہونے والے اجزاء اینٹی ایجنگ کریمز اور سیرمز میں استعمال کیے جاتے ہیں۔

viii. **سی فوڈ پر مبنی معدنیات اور وٹامنز:**

فوائد	سمندری جانوروں میں قدرتی طور پر مختلف وٹامنز (جیسے وٹامن A،C،E) اور معدنیات (جیسے زنک، میگنیشیم) پائے جاتے ہیں، جو جلد کی صفائی، چمک اور حفاظت کے لیے فائدہ مند ہیں۔
استعمال	یہ اجزاء سکن کیئر پروڈکٹس میں استعمال کیے جاتے ہیں تاکہ جلد کی صحت کو بہتر بنایا جا سکے۔[11]

عمومی طور پر فیشن انڈسٹری میں سمندری حیوانات میں سے خصوصاً مچھلیوں سے لپ اسٹیکس تیار کی جاتی ہیں۔ ملائیشیا میں ایک خاص سٹینڈرڈ حلال کا سمیٹکس انڈسٹری کے لیے بنایا گیا ہے۔ جس میں کاسمیٹکس کے بارے میں بات کی گئی ہے۔ یہ معیار ملائیشیا میں کنٹرول آف کاسمیٹکس پروڈکٹ اور کاسمیٹکس کے Manufacturing Process کو Deal کرتا ہے۔

حلال کاسمیٹکس اور ذاتی حفاظت: Cosmetics and Personal Care

کاسمیٹکس اور پرسنل کیئر عمومی طور پر ایسی مصنوعات ہوتی ہیں جو کہ خوبصورتی کے لیے چہرے اور جسم کے بیرونی حصوں پر استعمال کی جاتی ہیں۔ جن میں انسانی جلد، بال اور ناخن وغیرہ شامل ہوتے ہیں۔ ان تمام عناصر کے لگانے کا مقصد عمومی طور پر جسم کے اعضاء کو صاف ستھرا اور جاذب نظر بنانا ہوتا ہے۔ حلال کاسمیٹکس میں وہ اشیاء اور مصنوعات شامل ہوتی ہیں جو کہ شریعہ کی شرائط پر پورا اترتی ہوں اور وہ شرائط مندرجہ ذیل ہیں:

* ان مصنوعات میں انسانی اعضاء سے بننے والی کوئی چیز شامل نہ ہو۔
* کوئی ایسی مصنوعات استعمال نہ ہوں جو کہ ان جانوروں سے بنائی گئی ہو جس کو شریعت نے منع کیا ہے۔

* کوئی ایسا مواد شامل نہ ہو جو کہ شریعہ کے قانون میں نجس کے زمرے میں آتا ہو۔
* ان مصنوعات کی تیاری کے مراحل سے لے کر پیکنگ تک کے تمام آلات وغیرہ نجس نہ ہوں۔
* یہ مصنوعات صارفین کے لیے نقصان کا باعث نہ ہوں۔

کچھوے کے تیل سے بنی کاسمیٹکس(Turtle Oil Cosmetics): کچھوے کے تیل سے بنی ہوئی مصنوعات ایکنی Blackspots, ،Acne ،Eczema اور Allergies کے لیے بہت فائدہ مند ہے۔ یہاں تک کہ یورپ اور چائنہ میں کچھوے کے تیل کو بہت زیادہ کاسمیٹکس میں استعمال کیا جاتا ہے۔ اس کے استعمال سے جلد نرم اور ہموار ہوتی ہے۔ کچھوے کا تیل اس کے مسلز سے نکالا جاتا ہے اور کچھ مخصوص قسم کے باڈی ٹشوز سے بھی حاصل کیا جاتا ہے۔[12] بیوٹی کی مصنوعات جو کہ کچھوے کے آئل سے بنائی جاتی ہیں۔ وہ بھی غیر قانونی تصور کی جاتی ہیں۔[13] کچھوے سے بنی کاسمیٹکس کے حوالے سے Karala's Products بہت اہمیت کی حامل مانی جاتی ہیں۔ جو کہ Karala Turtle Face cream کے نام سے مشہور ہے۔[14] سمندری گھونگا کو خاص طور پر فیشل ماسک بنانے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ جدید دور کی فیشن انڈسٹری میں اس ماسک کو بہت زیادہ پسند کیا جاتا ہے۔

مچھلی کے علاوہ باقی سمندری حیوانات سے بنی مصنوعات Some Processed Products other than Fish

* اویسٹر اور اس کی مختلف اقسام سے موتی حاصل کیے جاتے ہیں۔ جو کہ بطور دوا اور مصنوعات دونوں طرح سے استعمال ہوتے ہیں۔
* سمندری گھوڑا، سی ارچن، سٹار فش اور سی کوکمبر روایتی چینی ادویات میں استعمال ہوتی ہیں۔
* سی سنیل، Pigment Tyrian Purple بنانے کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔
* Seapia Pigment سے سیاہی حاصل کی جاتی ہے۔[15]

فش لپ اسٹک(Fish Lipstick) مچھلی کے سکیلز کو کاسمیٹکس میں بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ بعض لپ سٹک بنانے والی کمپنیوں نے اپنی مصنوعات کے اوپر Pearlescence کا لیبل لگایا ہوتا ہے۔ مختلف اقسام کی لپ سٹکس میں چمکدار انداز، مچھلی کے سکیلز کی وجہ سے ہوتا ہے۔ زیادہ تر Herring مچھلی کے سکیلز کو کاسمیٹکس مصنوعات میں استعمال کیا جاتا ہے۔ جو کہ گولڈن، چمکیلا رنگ دینے والی مصنوعات میں استعمال ہوتا ہے۔

فش تھراپی(Fish Therapy) :

فش تھراپی یا فش اسپا(Spa) ایک ایسا طریقہ کار ہے جس میں مختلف اسٹائلز کے بڑے بڑے پانی کے ٹبز میں خاص قسم کی چھوٹی مچھلیوں کو چھوڑا جاتا ہے۔ جن کو گارا روفا(Garra Rufa) اور مساج فش کہتے ہیں۔ بعض اوقات گارا روفا کو "ڈاکٹر فش" کے نام سے بھی جانا جاتا ہے۔ کیونکہ یہ لوگوں کے پاؤں سے مردہ جلد کو کھا کر ختم کر دیتی ہے۔ اور پاؤں کی نئی جلد نکل آتی ہے۔ گارا روفا وسط ایشیا کے ممالک میں پائی جاتی ہے۔ جہاں پر ان کو جلد کی بیماریوں کے طبی علاج کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ جیسا کہ Psoriasis اور Eczema کے علاج میں۔ ریسرچ سے یہ بات بھی سامنے آئی ہے کہ یہ خاص قسم کی

مچھلیاں پیڈی کیور (Pedicure) کے لیے استعمال ہوتی ہیں۔ تاہم یہ طریقہ علاج آسٹریا کی میڈیکل یونیورسٹی میں ایک خاص ماحول میں کیا جاتا ہے۔ نہ کہ عام سالون (Salon) یا کسی اسپا سنٹر میں۔[16]

فش اسپا تھراپی (Fish Spa Therapy) یورپین ممالک میں ایک خاص اہمیت رکھتی ہے۔ اس تھراپی سے خون کی روانی اور گردش کو مزید بہتر بنایا جاتا ہے۔ یہ تھراپی پاؤں کی بدبو اور بیکٹیریا کو ختم کرتی ہے۔ یہ بات بھی جاننے میں آئی ہے کہ اس طریقہ علاج سے پاؤں کی جلد بہت ملائم اور ہموار ہو جاتی ہے۔ یہ بات بہت حد تک حیران کن ہے کہ یہ فش تھراپی ایکوپنکچر پوائنٹس (Acupuncture Points)، نروس سسٹم کی بحالی اور جسم کو تھکان سے سکون فراہم کرنے میں مدد دیتی ہے۔[17]

فش پیڈی کیور: فش پیڈی کیور، نبل فش طریقہ علاج (Nibble Fish Treatment) بھی کہلاتا ہے۔ یہ طریقہ سب سے پہلے جلد کی بیماریوں کے علاج کے لیے استعمال کیا گیا ہے۔ جس میں اس طریقے سے پرانی جلد کو ہاتھوں اور پاؤں سے ختم کر دیا جاتا ہے۔ یہ طریقہ علاج بغیر درد کے ہوتا ہے۔ کیونکہ اس میں گارا روفا مچھلیوں کو استعمال کیا جاتا ہے جو کہ بغیر دانتوں کے ہوتی ہیں۔ یہ بہ نسبت دیگر مچھلیوں کے جن میں Chin-Chin شامل ہیں یہ ان سے کم خطرناک ہوتی ہیں۔ یہ تھراپی ہفتے میں دوبار 15-30 منٹ پر محیط ہوتی ہے۔ لیکن اس طریقہ علاج کے کچھ نقصانات بھی ہیں جو کہ درج ذیل ہیں: ۱۔ اس سے ایک انسان سے دوسرے انسان کو انفیکشن ہونے کا خطرہ ہوتا ہے۔ ۲۔ فنگل Fungal، بیکٹیریل Bacterial اور وائرل انفیکشن ہونے کا خطرہ ہوتا ہے۔[18]

پودوں سے حاصل ہونے والے اجزائے ترکیبی کا کاسمیٹکس میں استعمال:

پودوں سے حاصل ہونے والے اجزاء میک اپ کی مصنوعات میں وسیع پیمانے پر استعمال ہوتے ہیں کیونکہ یہ قدرتی، محفوظ، اور جلد کے لیے مفید ہوتے ہیں۔ پودوں کے اجزاء میں مختلف خصوصیات ہوتی ہیں، جیسے کہ رنگت دینا، نمی فراہم کرنا، جلد کی صفائی اور اسے سکون دینا۔ ان اجزاء کا استعمال میک اپ کی مصنوعات میں قدرتی جمالیاتی اثرات پیدا کرنے کے لیے کیا جاتا ہے۔ یہ اجزاء قدرتی طور پر جلد کو بہتر بناتے ہیں اور مختلف قسم کی مشکلات جیسے خشکی، جھریاں، دانے وغیرہ کا علاج کرتے ہیں۔ ذیل میں ان اجزاء کا کاسمیٹکس کی صنعت میں استعمال بیان کیا گیا ہے:

i. **ایلویرا (Aloe Vera):** ایلویرا ایک مشہور پودا ہے جسے میک اپ کی مصنوعات میں نمی، سکون اور جلد کی مرمت کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ ایلویرا کا جیل جلد کو آرام پہنچاتا ہے اور اسے نرم اور ہائیڈریٹڈ رکھتا ہے۔[19]

اجزاء	فوائد
Aloin	یہ مرکب جلد کو سکون دیتا ہے۔
Vitamins A, C, and E	یہ وٹامنز جلد کو نرم اور صحت مند بنانے کے لیے کام کرتے ہیں۔
ایلویرا کا استعمال	ایلویرا جیل میک اپ میں نمی فراہم کرنے، جلد کو ہائیڈریٹ کرنے اور سوزش کو کم کرنے کے

	لیے استعمال ہوتا ہے۔ فاؤنڈیشن، بلش، اور ہائی لائٹر میں استعمال کیا جاتا ہے تاکہ جلد کو نرم اور نکھری ہوئی حالت میں رکھا جاسکے۔

ii. **مورنگا(Moringa):** مورنگا ایک اور طاقتور پودا ہے جس میں بہت زیادہ وٹامنز، معدنیات اور اینٹی آکسیڈنٹس ہوتے ہیں۔ مورنگا کے تیل اور اجزاء کو میک اپ کی مصنوعات میں جلد کو محفوظ رکھنے اور اس کی صحت کو بہتر بنانے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔[20]

اجزاء	فوائد
Oleic acid	یہ فیٹی ایسڈ جلد کو نمی فراہم کرتا ہے۔
Antioxidants Vitamin C and A	اینٹی آکسیڈنٹس جلد کے خلیات کو بچاتے ہیں۔
مورنگا کا استعمال	مورنگا کا تیل میک اپ کی مصنوعات میں جلد کی نمی کو برقرار رکھنے، اینٹی ایجنگ اثرات دینے اور جلد کو نرم کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

iii. **چائے کے درخت کا تیل(Tea Tree Oil):** چائے کے درخت کا تیل* ایک طاقتور اینٹی بیکٹیریل اور اینٹی فنگل ہے، جو اکثر پودوں سے حاصل کیا جاتا ہے اور میک اپ کی مصنوعات میں ایکنی اور چکنائی والی جلد کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

اجزاء	فوائد
Terpinen-4-01	یہ مرکب چائے کے درخت کے تیل میں موجود ہوتا ہے اور جراثیم کش اثرات رکھتا ہے۔
استعمال	چائے کے درخت کا تیل میک اپ میں پمپلز اور ایکنی کو کم کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ آئل فاؤنڈیشن اور پرائمرز میں شامل کیا جاتا ہے تاکہ جلد کو صاف اور تروتازہ رکھا جاسکے۔

iv. **آرگن آئل(Argan Oil):** آرگن آئل ایک پودے سے حاصل ہونے والا تیل ہے جو میک اپ کی مصنوعات میں جلد کی صفائی اور نمی کو بڑھانے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ تیل قدرتی طور پر وٹامن E اور فیٹی ایسڈز سے بھرپور ہوتا ہے، جو جلد کو نرم اور چمکدار بناتا ہے۔

اجزاء	فوائد
Vitamin E	یہ وٹامن جلد کے خلیات کی مرمت اور نمی کو برقرار رکھتا ہے۔
Oleic acid	یہ فیٹی ایسڈ جلد کو ہائیڈریٹ کرتا ہے۔
استعمال	آرگن آئل میک اپ کی مصنوعات میں جلد کی نمی کو برقرار رکھنے، لچک بڑھانے اور چمک پیدا کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

v. **ناریل کا تیل(Coconut Oil)**:ناریل کا تیل ایک قدرتی تیل ہے جو پودوں سے حاصل ہوتا ہے اور جلد کی صفائی، نمی کی فراہمی اور چمک بڑھانے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ناریل کا تیل میک اپ کی مصنوعات میں بہت فائدہ مند ہوتا ہے۔

اجزاء	فوائد
Lauric acid	یہ چربی جلد کی نمی کو برقرار رکھتا ہے۔
Vitamin E	جلد کو نرم اور محفوظ رکھنے کے لیے وٹامن ای۔
استعمال	ناریل کا تیل فاؤنڈیشن، لپ بام، اور سکرب میں استعمال کیا جاتا ہے تاکہ جلد کو ہموار، نرم اور صحت مند رکھا جاسکے۔

vi. **آملہ(Amla)**: آملہ یا انڈین گوزبیری ایک طاقتور اینٹی آکسیڈنٹ ہے جسے میک اپ کی مصنوعات میں جلد کی صحت بڑھانے اور اس میں چمک پیدا کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

اجزاء	فوائد
Vitamin C	آملہ میں وافر مقدار میں وٹامن C ہوتا ہے جو جلد کی رنگت کو نکھارتا ہے۔
Polyphenols	یہ مرکب جلد کی حفاظت اور اس کے ٹوٹ پھوٹ سے بچاؤ میں مدد کرتا ہے۔
استعمال	آملہ کا عرق میک اپ کی مصنوعات میں جلد کو روشن کرنے اور رنگت کو بہتر بنانے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

vii. **گلاب کا عرق(Rose Water)**:گلاب کا عرق ایک مشہور پودوں سے حاصل ہونے والا اجزاء ہے جو میک اپ میں جلد کو ٹوننگ اور آرام دینے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

اجزاء	فوائد
Flavonoids	یہ مرکب جلد کو ٹون کرتا ہے۔
Antioxidants	یہ آکسیڈیشن کو کم کرنے میں مدد دیتے ہیں۔
استعمال	گلاب کا عرق میک اپ کے بعد جلد کو ٹون کرنے، اس کی صفائی کرنے اور تروتازہ رکھنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

viii. **زیتون کا تیل(Olive Oil)**:زیتون کا تیل ایک قدرتی تیل ہے جو جلد کو نرم اور ہموار رکھنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔اس کا استعمال میک اپ میں نمی فراہم کرنے اور جلد کی صفائی کے لیے کیا جاتا ہے۔[21]

اجزاء	فوائد
Oleic acid	یہ تیزابی مرکب جلد کی صفائی اور نمی کے لیے مفید ہوتا ہے۔

Vitamin E	وٹامن ای جلد کی مرمت میں مدد کرتا ہے۔
استعمال	زیتون کا تیل میک اپ کی مصنوعات میں جلد کو نرم اور ہموار رکھنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

کاسمیٹکس اینڈ پرسنل کیئر پروڈکٹس: کاسمیٹکس اور پرسنل کیئر پروڈکٹس کوئی بھی مادہ یا تیاری کے اجزاء ہیں جن کا مقصد انسانی جسم کے مختلف بیرونی حصوں (ایپیڈرمس، ہیئر سسٹم، ناخن، ہونٹ، آنکھیں، اور بیرونی جینیاتی اعضاء ہیں) یا بنیادی طور پر ظاہری شکل کی صفائی کو بہتر بنانا یا جسم کی بدبو کو درست کرنا یا ان کی حفاظت کرنا یا اچھی حالت میں رکھنا سے ایسی مصنوعات کو انسانوں میں بیماری کے علاج یا روک تھام کے ذریعے کے طور پر پیش نہیں کیا جاتا۔[22] حلال زمینی جانوروں سے اخذ کردہ ذرائع جو شریعت کے مطابق ذبح کیے گئے ہون جلال ہے۔[23] تمام آبی جانور (مچھلیاں) حلال ہیں اور کاسمیٹک اور ذاتی نگہداشت کی مصنوعات کے ذرائع ہو سکتے ہیں۔[24]

کاسمیٹکس کے اجزائے ترکیبی کی شرعی حیثیت

کسی بھی کاسمیٹک پروڈکٹ میں استعمال ہونے والے اجزاء کا اثر صرف اس بات پر نہیں ہونا چاہیے کہ وہ حلال ہیں، بلکہ یہ بھی دیکھنا ضروری ہے کہ کیا یہ صحت کے لیے مضر ہیں یا نہیں۔ اگر کوئی مصنوعی جزو جسم پر مضر اثرات ڈال رہا ہو یا اس سے کسی قسم کی بیماری پیدا ہونے کا خطرہ ہو، تو اس کا استعمال شریعت میں منع ہے۔ کاسمیٹکس میں استعمال ہونے والا مواد حلال نوعیت کا ہو اور جسم کے لیے نقصان دہ نہ ہو، تو ان کا استعمال جائز سمجھا جاتا ہے۔ ان اجزاء کی شرعی حیثیت کا فیصلہ ان کی صحت پر اثرات کو دیکھ کر کیا جاتا ہے۔ اگر یہ اجزاء غیر زہریلے اور جسم پر کوئی نقصان دہ اثرات مرتب نہ کریں، تو ان کا استعمال جائز ہے۔ اگر یہ اجزاء جسم پر مضر اثرات نہیں ڈالتے اور حلال ہیں، تو ان کا استعمال جائز ہو گا۔ اگر ان خوشبوؤں میں حرام اجزاء جیسے کہ شراب شامل ہوں تو ان کا استعمال ناجائز ہو گا۔[25] خوشبوؤں میں اگر شراب یا حرام اجزاء شامل ہوں تو ان کا استعمال منع ہے۔[26]
ترجمہ: "جو تمہیں حلال اور پاکیزہ چیزیں دی گئیں، ان سے فائدہ اٹھاؤ"۔[27]

کاسمیٹکس میں بعض اوقات ایسے اجزاء شامل کیے جاتے ہیں جو حرام ہوتے ہیں، جیسے کہ سور کی چربی، مردار سے حاصل شدہ مواد، یا شراب۔ ان اجزاء کی موجودگی میں کسی بھی کاسمیٹک مصنوعات کا استعمال شریعت میں ناجائز قرار پاتا ہے۔ سور کا گوشت اور چربی حرام ہے"۔[28] فقہ حنفیہ میں واضح طور پر کہا گیا ہے کہ "کسی بھی پروڈکٹ میں سور کی چربی کا استعمال حرام ہے اور اس کا استعمال جائز نہیں ہے"۔[29] ترجمہ: تم پر حرام ہے شراب اور جوا"۔[30]

کاسمیٹکس میں شراب یا الکحل کا استعمال بعض خوشبوؤں اور حل کنندہ اجزاء کے طور پر ہوتا ہے۔ فقہ حنبلی میں یہ وضاحت کی گئی ہے کہ "شراب اور اس سے حاصل کردہ اجزاء جیسے الکحل کا استعمال حرام ہے۔"[31]

فقہ حنفیہ میں واضح طور پر کہا گیا ہے کہ "کسی بھی پروڈکٹ میں سور کی چربی کا استعمال حرام ہے اور اس کا استعمال جائز نہیں ہے"۔[32] اگر کسی پروڈکٹ میں کسی جزو کی اصل معلوم نہیں یا اس کا ماخذ مشتبہ ہو یا اس کے بارے میں مکمل معلومات دستیاب نہیں ہوتیں یا ان کی اصل غیر واضح ہوتی ہے۔ ایسی صورت میں، ان اجزاء کے بارے میں محتاط رہنا ضروری ہے، کیونکہ شریعت میں مشکوک چیزوں سے پرہیز کرنے کی تعلیم دی گئی ہے۔ ترجمہ: جو شے مشتبہ ہو، اس سے بچنا چاہیے"۔[33]

فقہ شافعیہ کے مطابق، "اگر کسی پروڈکٹ میں اجزاء کی اصل یا حلالیت کے بارے میں شک ہو، تو اسے استعمال کرنا پسندیدہ نہیں ہے"۔[34] کاسمیٹکس میں سور کی چربی کا استعمال بعض مصنوعات جیسے کہ موئسچرائزرز، لپ بام، اور فاؤنڈیشن میں ہوتا ہے۔ شریعت میں سور کا گوشت اور چربی حرام ہے، اس لیے ان اجزاء کا استعمال کسی بھی صورت میں جائز نہیں۔ کاسمیٹکس میں بعض اوقات ایسے اجزاء شامل کیے جاتے ہیں جو حرام ہوتے ہیں، جیسے کہ سور کی چربی، مردار سے حاصل شدہ مواد، ان اجزاء کی موجودگی میں کسی بھی کاسمیٹک مصنوعات کا استعمال شریعت میں ناجائز قرار پاتا ہے۔[35] جو بھی مصنوعی رنگ یا مادہ جسم کے لیے نقصان دہ نہ ہو اور حلال اجزاء سے بنایا گیا ہو، وہ جائز ہے"۔ اگر یہ رنگ مصنوعی طور پر کیمیائی طریقے سے حاصل کیے جائیں، اور ان کا ماخذ حرام مواد سے ہو، تو ان کا استعمال ناجائز ہو سکتا ہے۔[36]

کیمیکلز جیسے کہ پارابینز، سلفیٹس، اور دیگر زہریلے مادے جو کاسمیٹکس میں استعمال ہوتے ہیں، ان کا اثر جسم پر مضر ہو سکتا ہے۔ ایسی مصنوعات کا استعمال جائز نہیں۔ پروٹین یا پلازما جو جانوری اجزاء سے حاصل کیا جاتا ہے (مثلاً سور یا مردار کے جسم سے)، اس کا استعمال حرام ہے۔ صفائی کرنے والے اجزاء جو زیادہ تر شیمپوز اور صابن میں استعمال ہوتے ہیں، ان کی شرعی حیثیت اس بات پر منحصر ہے کہ ان میں کون سے اجزاء شامل ہیں۔ اگر یہ اجزاء حلال ہیں اور ان میں حرام مادے شامل نہیں، تو ان کا استعمال جائز ہے۔ اگر پارابین کسی حلال ذریعہ سے حاصل ہو تو اس کا استعمال جائز ہوگا، مگر اگر یہ حیوانات سے آیا ہو تو اسے استعمال کرنا حرام ہوگا۔

حاصل کلام

مختصراً یہ کہ سمندری حیوانات کو کاسمیٹکس میں استعمال کیا جا سکتا ہے، اس کی ایک وجہ تو یہ ہے کہ قلب ماہیت اور اشیاء میں استحالہ و استحلاک سے اشیاء کی نوعیت تبدیل ہو جاتی ہے اور ویسے بھی جمہور فقہاء کی کثیر تعداد جب سمندری حیوانات کے استعمال کو جائز قرار دیتی ہے تو اس سے بننے والی مصنوعات بھی اسی زمرے میں آتی ہیں۔ مزید برآں یہ کہ ملائیشیا کے وضع کردہ معیار کے مطابق بھی اگر ان مصنوعات کی تیاری میں کوئی نجس چیز استعمال نہیں کی گئی تو گویا ان کا استعمال درست ہے۔ تمام فقہاء وعلماء کرام سمندری حیوانات سے بننے والی کاسمیٹکس کے خارجی استعمال کو جائز قرار دیتے ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

حواشی وحوالہ جات

1. Awāisi, Mūhammād Hūssain, *Halal Cosmetics* (Karachi: Dār ūl Uloom Maimān, 2024), p. 35.
2. Nāsir, Dr. Nāseer Ahmād, *Jāmāliyaāt* (Lahore: National Book Foundation, Railway Road, 1962).
3. Dictionary, *Cosmetic*, https://www.dictionarwse/cosmetic (accessed July 25, 2024).
4. *Al Mūnjid*, vol. 1, p. 512; *Moujām al Lūghatūl Arbiyāh*, vol. 1, p. 122
5. *Moujām al Lūghatūl Arbiyāh*, vol. 1, p. 398.
6. Britannica, *Cosmetic*, https://www.britannica.com/art/cosmetic (accessed July 25, 2024).

7. Awāisi, Mūhammād Hūssain, *Halal Cosmetics* (Karachi: Dār ūl Uloom Maimān, 2024), p. 35.
8. Awāisi, Mūhammād Hūssain, *Halal Cosmetics*, p. 37.
9. Nāsir, Dr. Nāseer Ahmād, *Jāmāliyaāt* (Lahore: National Book Foundation, Railway Road, 1962).
10. *Al Mūnjid*, vol. 1, p. 512; *Moujām al Lūghatūl Arbiyāh*, vol. 1, p. 122.
11. *Moujām al Lūghatūl Arbiyāh*, vol. 1, p. 398.
12. Britannica, *Cosmetic*, https://www.britannica.com/art/cosmetic (accessed July 25, 2024).
13. Journal of Cosmetic Science, https://library.scconline.org/journal-of-cosmetic-science/ (accessed February 28, 2025).
14. National Center for Biotechnology Information, https://www.ncbi.nlm.nih.gov/pmc/journals/1294/ (accessed February 28, 2025).
15. Nutrition Journal, https://nutritionj.biomedcentral.com/ (accessed February 28, 2025); Indomagic Blog, *Real Turtle Oil*, https://www.indomagic.com/blog/real-turtle-oil (accessed March 28, 2025).
16. Healthfully, *Turtle Oils Qualities for Lungs*, https://healthfully.com/267745-turtle-oils-quailities-for-lungs (accessed March 28, 2025).
17. ConsverTurtle, *Information on Sea Turtle Threats and Illegal Shell Trade*, https://consverturtle.org/information-sea-turtle-threats-illegal-shell-trade (accessed January 26, 2025); Amazon, *Karala Dominican Cosmetics Turtle Tortuga*, https://www.amazon.com/karala-dominican-cosmetics-turtle-tortuga/dp/bo73NTP48R (accessed October 26, 2024).
18. Adams, Cecil, "Does Lipstick Contain Fish Scales?" (March 31, 2000), accessed March 16, 2025.
19. Rebel Circus, *10 Insane Beauty Treatments*, https://www.rebelcircus.com/blog/10-insan-beauty-treatments/ (accessed March 16, 2025); Slim Therapy, *What Is Fish Therapy?*; https://www.slimtherapy.co.ke/project/ what-is-fish-therapy/ (accessed November 16, 2024).
20. Online Home Remedies, *Doctor Fish Spa*, https://www.onlinehomeremedies.com/doctor-fish-spa/ (accessed November 16, 2024); Garnick, Darren, *The Working Stiff*, The Boston Herald, November 5, 2024; Healthline, *The Benefits of Aloe Vera in Skincare*, https://www.healthline.com (accessed March 28, 2025).
21. Verywell Health, *Moringa Oil in Cosmetics*, https://www.verywellhealth.com (accessed March 28, 2025); American Academy of Dermatology, *Olive Oil for Skin Care*, https://www.aad.org (accessed March 28, 2025).
22. *Clause 2.6.*
23. *Clause 3.1.1.1.*
24. *Clause 3.1.1.3.*
25. al Rafa'āi, Abdul Ghāni, *Shārāh āl Mājmouh* (Beirut: Idarā al nāshr āl touzeeh), vol. 4, p. 122.
26. Al-Qur'ān, *Al Ai'rāf* 7:157.
27. Al-Qur'ān, *Al Ai'rāf* 7:157.

28. Al-Qur'ān, *Al Māidāh* 5:3.
29. Nizām, Moulānā Sheikh, *Fātāwa al Hindiyāh* (Beirut: Dār āl Kutāb al Ilmiyāh, 2000), vol. 5, p. 354.
30. Al-Qur'ān, *Al Māidāh* 5:90.
31. Hārzi, Mālik bin Sālim bin Mutāhār al, *Al Shārh ul Mumtāih* (Lebanon: Maktābāh Dār al Hadith, 1435 AH), vol. 3, p. 215.
32. Nizām, Moulānā Sheikh, *Fātāwa al Hindiyāh* (Beirut: Dār āl Kutāb al Ilmiyāh, 2000), vol. 5, p. 354.
33. Muslim ibn Ḥajjāj al-Qushīrī, *Ṣahīḥ Muslim* (Riyadh: Dār ul Islam, 2004).
34. Ibn Qudāmāh, Abdullah bin Ahmad, *Āl Mughni* (Egypt: Mutābbah al Mānār, 1348 AH), vol. 1, p. 21.
35. Abdul, Dr. Rafāyi al, *Shārah āl Mājmouh* (Beirut: Dār āl Fikr), vol. 1p. 122.
36. Ibn Qudāmāh, Abdullah bin Ahmad, *Āl Mughni* (Egypt: Mutābbah al Mānār, 1348 AH), vol. 1, p. 21.; Zuhāili, Dr. Wahbāh al, *Al Fiqh ul Islāmī wa Adillātuhu* (Beirut: Dār āl Fikr, 1406 AH), p. 122.